یسوع مسیح کی انجیل کیا ہے؟

شائع کردہ منجانب جان ڈبلیو رونز

تقریباً کچھ غیر مہذب سوالات سامنے آتے ہیں۔ یہ پوچھنے کے لیے، ''انجیل کیا ہے؟'' اس طرح پوچھنا کہ، ''یسوع مسیح کون ہے؟'' یا، بائبل درحقیقت کس بارے میں ہے؟'' جیسے ہر ایک کلیسیاؤں میں اسے اس لیے لیتا ہے کہ وہ جانتا ہے کہ بائبل کیا ہے، اور اسی لیے ایسے بنیادی سوال کو اُٹھانا شاید اتنا خفا کرنے والا ہو جتنا لوگ پوچھتے ہیں کہ اگر وہ حروفِ تہجی کو دہرا سکتے ہیں۔ لیکن قریباً تمام کلیسیائیں انجیل کی غلط تاویل کرتی ہیں۔ رومن کیتھولک، آرتھوڈکس، اور بڑے پروٹیسٹنٹ عقائد ظاہری طور پر ایسا کرتے ہیں، بلکہ ایونجلیکل آرمینی اور ہائپر کیلونسٹ کلیسیائیں بھی انجیل کو درہم برہم کر دیتی ہیں۔ لیکن اگر کلیسیا انجیل کے بارے غلط ہے، اس کی ساری تعلیم متاثر ہوتی ہے اور اس کا رجحان غلط تاویل کی طرف ہوگا۔ اگر اس کے پاس انجیل نہیں ہے، تو یہ ایک مسیحی کلیسیا نہیں ہے۔

انجیل ماضی، تاریخی واقعہ کے بارے معلومات ہے۔

ان تینوں ماضی، تاریخی اور واقعہ کا ہر لفظ یہ سمجھنے کے لیے معنی خیز ہے کہ انجیل کیا ہے رسولوں کی انجیل کچھ اس طرح کی تھی جو رونما ہوا تھا۔ اُن سب نے اس پر غور کیا۔ اُنہوں نے انجیل کے طور پر زمانہ حال میں کوئی بات نہیں کہی، اور انجیل کے طور پر زمانہ مستقبل میں کچھ نہیں کہا۔ غور کیجیے، ہم ایسا نہیں کہہ رہے کہ اُنہوں نے زمانہ حال یا مستقبل کے بارے کچھ نہیں کہا۔ ہم سادہ طرح یہ کہہ رہے ہیں کہ اُنہوں نے انجیل کے طور پر زمانہ حال یا مستقبل کے بارے کچھ نہیں کہا۔ جب تک ہم واپس اُس پر غور نہیں کر لیتے اور اُس پر بات نہیں کر لیتے جو ماضی میں رونما ہوا تو ہم انجیل کی منادی نہیں کر رہے ہوتے ہیں۔ انجیل کا ماضی اس کے لازمی پہلوؤں میں سے ایک ہے۔ انجیل ایک رویا نہیں ہے۔ یہ ایک خواب نہیں ہے۔ انجیل اُس واقع کے بارے خوشخبری ہے جو ماضی میں رونما ہوا۔

انجیل کی تاریخی فطرت، اس کا ماضی، تاریخی فطرت، کئی اہم نتائج کی حامل ہے۔ پہلے، آپ انجیل کو نصیحت نہیں دے سکتے۔ یہ منطقی طور پر ناممکن ہے۔ آپ ماضی کی، تاریخی کام کی ترغیب نہیں دے سکتے۔ آپ اس کا اعلان کر سکتے ہیں، اسے مشتہر کر سکتے ہیں، اور اسے بیرونِ ممالک شائع کر سکتے ہیں۔ ترغیب دینا اچھا ہے (کیونکہ یہ بائبلی ہے) اور اس کی ضرورت ہے، لیکن یہ انجیل نہیں ہے اور یہ انجیل میں شامل نہیں ہے۔ غور کیجیے، ہم ایسا نہیں کہہ رہے کہ اسے واعظ میں شامل نہیں کیا جا سکتا جہاں انجیل کا پرچار کیا جا رہا ہے۔ ہم سادہ طرح یہ کہہ رہے ہیں کہ اگر اسے انجیل کے واعظ میں شامل کیا گیا ہے، تو یہ انجیل کا حصہ نہیں ہے۔

دوسرے، نا صرف آپ انجیل کو نصیحت نہیں کر سکتے، بلکہ آپ انجیل کا تجربہ نہیں کر سکتے۔ انجیل کا تجربہ نہیں کیا جا سکتا۔ انجیل یکتا تجربے اور کامیابیوں کے بارے معلومات ہے۔ ایک بے مثال تجربہ، جسے، بلحاظ تعریف، دہرایا نہیں جا سکتا۔ ار ایماندار انجیل کا تجربہ کر سکتا، تو پھر اُسے اس کے تجربے کو دہرانا تھا، اور

اگر وہ تجربے کو دہرا سکتا،تو پھر انجیل کو یکتا تجربے کے بارے نہیں ہونا تھا۔انجیل کامل ہے۔زوال کے بعد تک، یہاں زمین پر کوئی کامل، رسمی انسان نہیں ہے، نہ انجیل سے پہلے نہ بعد میں۔اگر لوگ کامل ہو سکتے ،تو اُنہیں انجیل کی ضرورت پیش نہ آتی۔ انجیل مسیح کے متبادل کے طور پر کرنے والے کام کے متعلق ہے۔اگر ایماندار انجیل کا تجربہ کر سکتا،تو اسے متبادل ہونے سے دستبردار ہونا تھا۔انجیل وہ ہے جو مسیح نے میری جگہ کیا۔اگر میں اس کا تجربہ کر سکتا،تو اسے میری جگہ نہیں ہونا تھا۔انجیل کا تجربہ نہیں کیا جا سکتا۔ہم یقیناً اس کے کچھ فوائد کا تجربہ کرتے ہیں،لیکن،جیسا کہ ہم دیکھ چکے ہیں،پھل یا فوائد انجیل نہیں ہیں۔ روح القدس ایمانداروں کو مسیح کے اپنے لوگوں کی خاطر ختم کیے گئے کام کے اثر میں دیا گیا۔اس طرح ایمان،اُمید،خوشی،اور پاکیزگی بھی ایماندار کی حالت کے طور پر ہیں۔یہ سب انجیل کے اثرات ہیں۔ہمیں جڑ (انجیل) اور پھل سے پریشان نہیں ہونا ہے (دیکھیے کلسیوں :)۔انجیل ماضی،تاریخی واقعہ کے بارے معلومات ہے۔

یہاں بائبل میں کوئی خامی نہیں ہے۔یہ خدا کا یسوع مسیح میں اپنے لوگوں کے لیے کامل کام ہے۔یہاں اس کے دو اہم پہلو ہیں: پہلا،انجیل خدا کے یسوع مسیح میں کامل کام کے متعلق ہے۔جب ہم یسوع مسیح میں کامل ہوئے کام کی منادی نہیں کر رہے ہوتے،اُس وقت تک ہم انجیل کی منادی نہیں کر رہے ہوتے ہیں۔ بائبل ترقی (تکمیل) کو قبول نہیں کرتی۔کوئی چیز جو ترقی (مثال کے طور پر مسیحی زندگی کی تطہیر) کو قبول کرتی ہے انجیل نہیں ہو سکتی۔نمونے کے طور پر، ایمان اچھائی ہے،لیکن یہ کامل نہیں ہے۔توبہ کرنا اچھا ہے،لیکن ہم میں سے کوئی توبہ نہیں کرتا جسے اُس نے کہا۔پاک زندگی بسر کرنا اچھا ہے،اور کوئی آدمی اس کے بغیر خداوند کو نہیں دیکھے گا،لیکن ہماری پاک ترین زندگی خاطر خواہ پاکیزگی سے بعید ہے۔ان چیزوں میں سے کوئی بھی انجیل کے طور پر قابل نہیں ہو سکتیں۔ دوسرا اہم پہلو یہ ہے کہ انجیل یسوع مسیح میں خداوند کے کامل کام کے بارے معلومات ہے۔یہاں تک کہ اگر ایماندار کامل ہوتے،تو انجیل کو اُس بارے نہیں ہونا تھا۔یہ خدا کے کامل کام کی جگہ کے طور پر یسوع مسیح کے متعلق ہے۔ایسا کچھ بھی جو ایماندار میں رونما ہو رہا ہے اُسے انجیل نہیں کہا جا سکتا۔اسے ہو سکتا ہے انجیل کا پھل کہا جائے،لیکن خود انجیل نہیں۔

کیونکہ انجیل یسوع مسیح میں خدا کے کامل کام کے بارے معلومات ہے،یہاں زمین پر کوئی دوسرا نام نہیں جس سے ہم نجات حاصل کریں۔انجیل صرف نجات دہندہ،صرف انسانوں اور خدا کے مابین ثالث،انسان یسوع مسیح کے بارے معلومات ہے۔انجیل بلاشرکتِ غیر ہے۔کلیسیاؤں کی جانب سے سکھائے جانے والے تمام دوسرے ذرائع جھوٹے ہیں۔"راہ،حق،اور زندگی میں ہوں،کوئی میرے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔
تیسرا اہم پہلو یہ ہے کہ انجیل خدا کے اپنے لوگوں کے لیے یسوع مسیح میں کامل کام کے بارے معلومات ہے۔انجیل اُن کے لیے خوشخبری ہے جو نجات کے لیے مسیح میں چُن لیے گئے ہیں۔اُن کے لیے یہ زندگی کی خوشبو ہے،لیکن اُن کے لیے جو اسے تباہ کر رہے ہیں اُن کے لیے موت کی بُو ہے ۔انجیل پیغام نہیں ہے،خدا ہر ایک سے محبت رکھتا ہے،کیونکہ خدا ہر ایک سے محبت نہیں رکھتا۔

انجیل نجات کے لیے خدا کی قدرت (طاقت) ہے۔

پولس ہمیں بتا تا ہے کہ انجیل نجات کے لیے خدا کی قدرت ہے ۔وہ جنہیں خداوند بچانے کا ارادہ رکھتا ہے وہ منادی کیے گئے پیغام سے بچائے جاتے ہیں یہاں اِس نقطے کے بہت سے پہلو ہیں جنہیں ہم قائم کر سکتے ہیں ،لیکن ہم اُس جگہ کو مرکز نگاہ بنائیں گے جسے مذہبی دُنیا میں بہت زیادہ اہمیت کے وسیلے وضاحت اور غوروخوص سے انصاف کرنے کی ضرورت ہے ۔پولس کہتا ہے کہ اُن سب کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں انجیل نجات کے لیے خدا کی قدرت ہے ۔عام طور پر ہم ایسے بیان کو محض اس مطلب کے لیے لیتے ہیں کہ اگر انجیل پر بنیادی طور پر ایمان رکھا گیا ہے، پھر نجات عمل میں آئے گی ۔دوسرے الفاظ میں، ہم سوچتے ہیں کہ ایسا بیان (انجیل خدا کی قدرت ہے)تقریباً تجردپسندی ہے، اگر تجردپسند نہیں ہے، غیرایماندار کی نجات کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ لیکن پولس کا بیان بھی ایماندار کے لیے ضروری ہے۔

انجیل غیرایماندار کو بچاتی ہے جب وہ ایمان رکھتا ہے، لیکن یہ ایماندار کو بھی بچاتی ہے جب وہ ایمان رکھتا ہے۔ یہ ایماندار کی نجات کے لیے خداوند کی لگاتار قدرت (طاقت) ہے ۔انجیل وہ ہے جس کے وسیلہ ایماندار خدا کی جانب سے مسیحی زندگی کے آغاز، وسط اور آخر پر نجات یافتہ بنتا ہے۔ یہاں مسیحی زندگی میں کہیں ایسا مقام نہیں ہے جب انجیل اُسے بچا نہ رہی ہو۔ ہمیں لازماً اِسی لیے اپنی زندگی کے دوران ہر مقام پر انجیل پر غور کرنا ہے۔

انجیل اور مقدس قرار دینا سراسر فرق نظریات ہیں ۔انجیل مساوی نہیں ہے، نہ ہی یہ، پاک قرار دینے کو شامل کرتی ہے ۔اس طرح انجیل اور مقدس ٹھہرانا ایک جیسے نہیں ہیں، ہم ایسا نہیں کہہ سکتے کہ پاک قرار دیا جانا وہ ہے جس سے خدا ہمیں بچاتا ہے ۔انجیل نجات کے لیے خدا کی قدرت (طاقت) ہے۔ چُنیدہ نیا جنم لیتے ہیں اور مزید انجیل کی سچائی سے پاک قرار دیے جاتے ہیں، لیکن انجیل پاک قرار نہیں دیتی ۔ہم ایک لمحے کے لیے بھی یہ صلاح نہیں دے رہے ہیں کہ پاک قرار دیا جانا غیراہم ہے، ہم یہ کہنے کے لیے یہاں تک تیار ہیں کہ اس کے بغیر خدا کی نظر میں خوش کرنے والا آدمی نہیں پایا جائے گا۔لیکن جو ہم کہہ رہے ہیں وہ یہ کہ مقدس ٹھہرانا ہمیشہ انجیل کی پیداوار ہوگا(کُلسیوں 1:5، 6)۔صرف وہ جو ہماری زندگیوں میں انجیل کے براہ راست نتیجہ کے طور پر پیدا کیا گیا ہے یہ سچی تطہیر ہے ۔پاک قرار دیے جانے کو ذریعے اور طاقت کے لیے انجیل کی ضرورت ہوتی ہے ۔رومن ازم، آرتھوڈکسی، اور آرمینین ازم کی شیطانی غلطی انجیل میں پاک کرنے کے لیے تبدیل کیا جاتا ہے ۔جب ایسا ہوتا ہے، تو مسیحی گواہی کی طاقت کو مسیحی زندگی میں سکونت کرتے دیکھا جاتا ہے ۔لیکن ہمیں یہ ذہن نشین کرنا ہے کہ پاک قرار دیا جانا خود انجیل میں خدا کی قدرت کا نتیجہ اور اثر ہے۔

پاک قرار دیے جانے کے لیے اس کے طاقت و ذرائع کے لیے اسے نا صرف انجیل کی ضرورت ہے، بلکہ پاک قرار دیے جانے کے لیے اس کی مستقل حفاظت کے طور پر بھی اِسے انجیل کی ضرورت ہے ۔انجیل کو بغیر کسی تطہیر کے داغ لگانا آسان ہے ۔بہر حال، انجیل کے بغیر پاک ٹھہرانا ہوسکتا ہے معلوم کرنے کے لیے زیادہ مُشکل ہو خاص کر اُس دور میں جس میں سوچتے ہیں کہ انجیل اور مقدس ٹھہرانا ایک جیسے ہیں ۔اگر اسے انجیل بننے کے لیے پاک قرار دینے کی اجازت ہے، پوری طرح یا حصے میں، تو پھر ہمارے پاس انجیل سے الگ مقدس ٹھہرانا ہے ۔پاک قرار دینے کو انجیل کے مساوی بنانے کے لیے، یا ایسی انجیل بنانے کے لیے جس میں پاک ٹھہرانا شامل ہے، تو پھر یہ انجیل کے بغیر پاک ٹھہرانے کا مان لینا ہے۔

پاک بننے کے لیے اس کی حتمی حفاظت کے طور پر انجیل کی ضرورت ہے ۔وہ سب جو آخر پر نجات یافتہ بنتے ہیں وہ بالکل اُنہی ذرائع سے نجات یافتہ بنیں گے جیسے کہ شروع میں تھا۔ ہمارا خاتمے پر پاک بننا اُس کی نسبت جیسے یہ ابتدا پر تھا زیادہ لائق نہیں ہوگا۔ بہت زیادہ اُن کے لیے جو حتمی نجات کو ہمارے پاک قرار دیے جانے کی بنیاد پر دیکھتے ہیں۔ ''جس کی کلیسیا کو آج ضرورت ہے یہ زیادہ پاک بننے کی ہے!'' یہ ایک عام چلانا ہے جسے آج سُنا جاتا ہے۔ بہر حال، یہ بد

قسمتی ہے، کہ یہ چلانا اکثر انجیل کے معیار کو پاک قرار دیے جانے لیے سرفراز کرتا ہے۔ اگر انجیل وہ ہے جو خالص تطہیر کو پیدا کرتی ہے (اور کون کسی دوسری قسم کا چاہتا ہے؟) اور کلیسیا کو مزید خالص طور پر پاک بننے کی ضرورت ،تو پھر کلیسیا کو مزید انجیل کی ضرورت ہے۔ انجیل خدا کی قدرت ہے جو پاک بننے کو منظرِ عام پر لاتی ہے۔

انجیل یسوع مسیح کے بارے معلومات ہے کسی دوسرے شخص کے بارے نہیں۔ انجیل ماضی، تاریخی واقعہ کے بارے معلومات ہے۔ واقعہ ماضی ہے، زمانہ حال یا مستقبل نہیں۔ یہ ایک تاریخی واقعہ ہے اور یہ کوئی جیتا جاگتا تجربہ نہیں، لڑائی، یا تعلق نہیں ہے۔ جب تک ہم ماضی، تاریخی واقعہ کے بارے منادی نہیں کرتے ہیں، ہم انجیل کی منادی نہیں کر رہے ہوتے ہیں۔

انجیل خدا کے اپنے لوگوں کی خاطر یسوع مسیح میں کیے گئے کامل کام کے بارے معلومات ہے۔ اکیلی انجیل ہی نجات کے لیے خدا کی قدرت ہے، یہاں تک کہ ایماندار کی نجات کے لیے۔ ہماری پاکیزگی کا انحصار اس کے ذریعہ، حفاظت، اور خدا کے عظیم عدالتی تخت کے سامنے آخری ڈھانپنے کے طور پر انجیل پر ہے۔ ہمیں مسیحی چال چلن میں کسی بھی مقام پر ہمیشہ پاکیزگی کو انجیل سے الگ کرنے سے روکنا چاہیے۔ وہ جو انجیل اور پاکیزگی کی شناخت کرتے ہیں اور وہ جو انجیل کے حصہ کے طور پر مقدس ٹھہرانے کو شامل کرتے ہیں وہ اپنا اختتام انجیل سے پاکیزگی کو علیحدہ کرنے سے کرتے ہیں۔ لہذا، اکثر چلانا ''پاکیزگی! اور پاکیزگی'' کا مطلب، انجیل سے دور رہنا! زیادہ اچھے کام!'' ہے۔
یہ انجیل دوسری اناجیل کا انکار کرتی ہے، جو کہ انجیل نہیں ہیں۔

نئی پیدائش انجیل نہیں ہے۔

وہ جو منادی کرتے ہیں کہ ''آپ کو نئے سرے سے پیدا ہونا'' ہے انجیل کے طور پر وہ جھوٹی انجیل کی منادی کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ شروع کرتے ہوئے، نئی پیدائش (جو کہ بائبلی ہے) یہ روح القدس کا کام ہے۔ یہ ایک واقعہ ہے جو گنہگار میں واقع ہوتا ہے۔ نئی پیدائش خدا کا یسوع مسیح میں تکمیل شُدہ کام نہیں ہے اور اسے نجات کے لیے خدا کی قدرت (طاقت) نہیں کہا گیا ہے۔ اب زیادہ تر منادی یسوع مسیح کی جگہ نئی پیدائش کو رکھتی ہے۔ نئی پیدائش کو انجیل کے طور پر پیش کرنا ایک بڑی غلطی ہے۔

یہ روم کی ایک غلطی تھی کہ نئی زندگی کے ساتھ انجیل کے طور پر برتاو کرنا۔ جعلی مبشرانِ انجیل اسی پھندے میں گر چکے ہیں۔ ہم کتنی مرتبہ یہ سُنتے ہیں کہ انجیل کا اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ ''یسوع آپ کے دل میں آئے گا''، یا واعظ اپنے عروج پر، ''یسوع سے درخواست کریں کہ وہ آپ کے دل میں آئے''؟ یسوع کا دل میں آنا انجیل نہیں ہے، بلکہ یسوع کا دُنیا میں آنا اور اپنے لوگوں کی خاطر مرنا ہے۔ انسانی دل پر توجہ مرکوز کرنا یسوع مسیح پر توجہ مرکوز کرنا نہیں ہے۔ یہ ماضی، تاریخی واقعہ کی منادی کرنا نہیں ہے۔ یہ یسوع مسیح میں خداوند کے تکمیل شُدہ کام کی منادی کرنا نہیں ہے۔ اور یہ نجات کے لیے خدا کی طاقت (قدرت) کی منادی کرنا نہیں ہے۔ وہ جو دل کو مرکزِ نگاہ بناتے ہیں وہ پاکیزگی کے طاقتور ذرائع کی منادی نہیں کر رہے ہیں، بلکہ اُس کی جو نجات کے لیے بداندیش ہے۔

دوسری آمد انجیل نہیں ہے۔

جیسے نئی پیدائش بائبلی ہے، اسی طرح یسوع مسیح کی دوسری آمد بائبلی ہے۔ بہر حال، جس طرح نئی پیدائش انجیل نہیں ہے، اسی طرح دوسری آمد انجیل نہیں ہے۔ انجیل، ماضی، تاریخی واقعہ کے بارے معلومات ہے، جہاں دوبارہ آنا بیٹے کی آنے والی آمد ہے۔ جیسا کہ یہاں بہت سے لوگ ہیں جو دل کو مرکز بناتے ہیں، یہاں اور ابھی کو مرکز بناتے ہیں، لہٰذا یہاں وہ ہیں جن کی انجیل کا پیغام ضبطی ہے۔

یہاں بہت سے ایسے لوگ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں کہ جس چیز کی کلیسیا کو ضرورت ہے وہ نئے دل کا تجربہ کرنا ہے اگر حیاتِ نو کو آنا ہے۔ یہاں ایسے بھی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں کہ حیاتِ نو کا راز کنارہ کرنے کی منادی کرنا ہے۔ چنانچہ، دل اور مستقبل منادی کا مرکز بنتے ہیں۔ جو خدا مسیح میں کر چکا ہے یہ اُس کے تابع ہے جو خدا ایماندار کے دل میں کرے گا، اور جو خدا ماضی میں کر چکا ہے یہ اُس کے تابع ہے جو خدا مستقبل میں کرے گا۔ جب ایسا کیا گیا ہو کہ جھوٹی انجیل کی منادی کی گئی ہو، تو مقدس ٹھہرانا اور کنارہ کرنا اپنی بائبلی فطرت کو کھو دیتے ہیں۔

ہزار سالہ دور انجیل نہیں ہے۔

ماضی میں کچھ دہائیوں سے یہاں تاخیری ہزار سالہ دور میں دلچسپی بڑھ رہی تھی جو سکھاتی ہے کہ لوگ یسوع مسیح کی حضوری کے بغیر، ہزار سالہ دور میں تقیب ہو نگے۔ آنے والے واقعہ کے طور پر، ہزار سالہ دور، جیسے کہ آسمان پر اُٹھایا جانا یا دوسری آمد، انجیل نہیں ہو سکتے۔ وہ جو اس نظریہ کی حمایت کرتے ہیں اُن کا رجحان ہزار سالہ دور اور نیک اعمال پر ہے جن کا ہم اسے پورا کرنے کے لیے تقاضا کرتے ہیں۔ وہ ناپسند کرتے ہیں، اور کچھ معاملات میں انکار کرتے ہیں، کہ راستباز ٹھہرائے جانے کی تعلیم اکیلے ایمان کے وسیلہ ہے۔ لیکن اُن کا ہزار سالہ دور، مستقبل میں ہوتے ہوئے، انجیل نہیں ہو سکتا۔

روح کا بپتسمہ انجیل نہیں ہے۔

کیرزمیٹک تحریک کا پہلے سے قبضہ کرنا انجیل نہیں ہے، اکیلی "پوری انجیل" کو ہونے دیں۔ کیرزمیٹک والوں کا پہلے سے خیال قائم کر لینا روح کے ساتھ ہے یسوع مسیح کے ساتھ نہیں ہے، اُن کا یہ استغراق موجود یہ تجربے یا ممکنہ زمانہ مستقبل کے تجربے کے ساتھ ہے اور ماضی، تاریخی واقعہ کے ساتھ نہیں ہے، اُن کے دلوں اور زندگیوں کے ساتھ ہے، یسوع مسیح کے دل اور زندگی کے ساتھ نہیں ہے۔ کیرزمیٹک کا پہلے سے رائے قائم کر لینا خدا کے یسوع مسیح میں تکمیل شدہ کام کے ساتھ نہیں ہے، بلکہ ایماندار کے دل میں خدا کو خوش کرنے والے کام کے ساتھ ہے۔ مزید یہ کہ، جسے کیرزمیٹک والے خدا کی قدرت کی دلیل کے طور پر دھیان میں لاتے ہیں یہ اُس کے لیے آسیب زدہ متبادل ہے جسے پولس خدا کی قدرت کہتا ہے، جیسے کہ انجیل۔

کوئی بھی چیز جس کی ہم نصیحت یا تجربہ کرتے ہیں انجیل نہیں ہو سکتی۔

کیونکہ انجیل ماضی، تاریخی واقعہ کے بارے معلومات ہے، یہ نصیحت کرنا یا تجربہ کرنا نہیں ہو سکتا۔ کوئی بھی چیز جس کی ہم ترغیب دیتے یا تجربہ کرتے ہیں انجیل نہیں ہوتی۔ ہم ایسا نہیں کہہ رہے کہ ہمیں ترغیب نہیں دینی چاہیے۔ ہم کہہ رہے ہیں کہ جب ہم نصیحت (ترغیب) دیتے ہیں، تو یہ انجیل نہیں ہوتی ہے۔

یہاں بہت سے لوگ ہیں، جیسا کہ ہم دیکھ چکے ہیں، جو ایمان رکھتے ہیں کہ کلیسیا کی حیاتِ نو کو خدا کی پاکیزگی اور عمیق تجربے میں پایا گیا ہے۔ ایسے لوگ

بھول جاتے ہیں کہ خدا کی قدرت انجیل ہے (رومیوں 1:16)۔ خدا کے پاک لوگوں کو پانے کا طریقہ انجیل کی منادی کرنا ہے۔ جب ہم نصیحت کرتے ہیں، ہمیں اپنی پاکیزگی کو ہمیشہ اپنے راستباز بننے سے جاری رکھنا ہے۔ کلیسیائیں مزید "پاکیزگی" زیادہ انسانی جدوجہد، زیادہ اچھے کاموں کے لیے بُلاتی ہیں کیونکہ جھوی اناجیل جن کی وہ منادی کرتے ہیں بے تاثیر ہے۔ اگر اُنہوں نے یسوع مسیح کی انجیل کی منادی کی ہے، اگر اُنہوں نے اس پر ایمان رکھا ہے تو خالص پاکیزگی رونما ہوگی۔ نجات کے لیے خدا کی قدرت، انجیل، کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔

بلی خدا کے بارے اپنے پاسٹر سے بات کرتا ہے۔

بلی: ''پاسٹر، کیا خدا ہر ایک سے محبت رکھتا ہے؟''

پاسٹر: ''جی ہاں، بلی'' (مسکراتے ہوئے، اُس کے سر پر تھپکی مارنا)۔

بلی: ''رومیوں 9 میں یہ کیسے کہتے ہوئے آتی ہے کہ اُس نے عیسو سے نفرت رکھی؟''

پاسٹر: ''کیا آپ نے اپنی بائبل پڑھی، بلی؟'' (ابھی تک مسکراتے ہوئے)۔ ''اچھا، بائبل یہ بھی کہتی ہے کہ خدا نفرت کرت ہے، لیکن یہ صرف خدا کے مخفی فرمان کے بارے بات کرتی ہے، اور جتنا زیادہ ہم متاسف ہیں، وہ ہر ایک سے محبت رکھتا ہے۔''

بلی: ''پاسٹر؟''

پاسٹر: ''جی، بلی''

بلی: ''اگر خدا ہمیں اپنے پوشیدہ فرمان بارے بتاتا ہے، تو کیا یہ پھر بھی پوشیدہ ہے؟''

پاسٹر: ''اچھا، میرا اندازہ ہے۔۔۔ نہیں، بلی، لیکن میرا مطلب تھا کہ ہمیں اس کی شناخت کرنی چاہیے کہ یہاں طریقہ ہے جس طرح بائبل ہر ایک کے لیے خدا کی محبت بارے بات کرتی ہے، اور یہی ہے جس بارے ہمیں سوچنا چاہیے، یہ ایک یا دو جگہوں پر نہیں جہاں یہ کہتی ہے کہ خدا نفرت رکھتا ہے۔''

بلی: ''او۔ یہ کیسے ہے کہ خدا ہر ایک سے محبت رکھتا ہے؟''

پاسٹر: ''اچھا، وہ ہر ایک کو بارش اور سورج کی روشنی دیتا ہے، اور وہ زمین پر اپنے لوگوں کو ضمیر کے ساتھ برکت دیتا ہے تا کہ وہ بُرائی سے اچھائی کو جان سکیں، اور وہ اُنہیں بہت سی بخششیں دے چکا ہے جنہیں وہ دُنیا کو رہنے کے لیے بہتر اور محفوظ جگہ بنانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔''

بلی: ''پھر وہ اُن میں سے زیادہ کو جہنم میں بھیجتا ہے؟''

پاسٹر: ''جی ہاں، بلی۔''

بلی: ''پاسٹر؟''

پاسٹر: ''جی ہاں، بلی۔''

بلی: ''کیا چند سالوں کے لیے لوگوں کو اچھی چیزیں دینا اور اُنہیں آرام دہ اور کارآمد محسوس کرانا خدا کی محبت ہے، اور پھر اُنہیں جہنم میں ڈالنا؟''

پاسٹر: ''اچھا، میں۔۔۔۔ جی ہاں، ایسا ہی ہے، میرا خیال ہے کہ یہ زیادہ بدتر ہوگا اگر، میرا مطلب ایسا ہوگا، ام، اچھا، ایسا ہی ہے، میرا اندازہ ہے، کیونکہ اُس نے اُنہیں براہِ راست جہنم میں نہیں ڈالا، لیکن اُس نے اُنہیں اپنی مخلوقات کے لیے اپنی اچھائی اور اپنے مہیا کرنے کا تجربہ کرنے کی اجازت دی۔۔۔۔''

بلی: ''کیا یہ محبت ہے کہ کسی کو کسی اچھی چیز کا تجربہ کرنے دینا جسے وہ ہمیشہ یاد رکھیں گے اور اس کے لیے خدا سے نفرت کریں گے، کیونکہ یہ اچھی چیز جس سے وہ محبت رکھتے تھے معافی سے بڑھ کر ہے؟''

پاسٹر: ''کیا ہم موضوع کو تبدیل کر سکتے ہیں، بلی؟ مجھے یقین نہیں کہ میرے جوابات آپ کو مطمئن کر رہے ہیں۔''

بلی : ''او ، کے، پاسٹر۔ کیا یسوع ہر ایک کے لیے مرا؟''

پاسٹر: ''کیوں، یقیناً ، بلی۔''

بلی: ''پاسٹر؟''

پاسٹر: ''جی ہاں، بلی''۔

بلی: ''اگر یسوع ہر ایک کے لیے مرا، تو پھر ہر کوئی آسمان پر کیوں نہیں جائے گا ؟''

پاسٹر: ''اچھا، بلی، یہ اس لیے کیونکہ ہر کوئی اسے قبول نہیں کرے گا۔''

بلی: ''لیکن، پاسٹر، میرا خیال ہے کہ یسوع نے ہمیں بچایا۔ تُم مجھے بتا رہے ہو کہ ہم یسوع کو بچاتے ہیں۔''

پاسٹر: ''(گھبراہٹ کے ساتھ مسکرایا) : بلاشبہ نہیں، بلی! میرا ایمان ہے کہ یسوع ہمیں مکمل طور پر بچاتا ہے! بہر حال کیا آپ اس خیال کو پائیں گے کہ میرا ایمان ہے کہ ہم یسوع کو بچاتے ہیں؟''

بلی: ''اچھا، پاسٹر، آپ نے مجھے بتایا کہ یسوع ہر ایک کے لیے مرا، اور یہ کہ صرف وہ جو اُسے قبول کرتے ہیں وہ نجات یافتہ بنیں گے، لہذا، اس کا مطلب ہے کہ یسوع کی موت اور جی اُٹھنا، جو یسوع نے کیا ، بذاتِ خود ہمیں نہیں بچا سکتا، لیکن کسی چیز کی اور ضرورت ہے، اور زیادہ چیز یہ ہے جو ہم اُسے قبول کرنے کے وسیلہ کرتے ہیں۔ اُن کے لیے جو یسوع کو قبول نہیں کرتے، وہ ہلاک ہونگے۔ اس کا مطلب ہے کہ یسوع کا مرنا اُن کے لیے ہے جو اپنی مدد نہیں کر سکتے۔ درحقیقت، اس کا مطلب ہے کہ یسوع کا اُن کے لیے کام بد بخت ناکامی تھی۔ دوسری جانب، وہ جو اُسے قبول کرتے ہیں وہ اپنے قبول کرنے کے وسیلے اُس کے کام کو موثر بناتے ہیں، وہ اُس کے کام کو ناکامی سے بچاتے ہیں۔ ہمارے بغیر، یسوع اور اُس کا نجات کا کام فرسودہ ہوگا! اگر یسوع ہمیں اپنی آزاد مرضی کو اجازت دینے کے بغیر نہیں بچا سکتا، پھر ہم حقیقی نجات دینے والے ہونگے، اور یسوع ایک ہے جسے ہم بچاتے ہیں! واو! وہ ہمارے بغیر کیا کرتا !؟''

پاسٹر ''ار۔۔۔او۔۔۔میرا یہ مطلب نہیں ہے۔ میرا مطلب یہ ہے اگر، میں نے کہا۔۔۔نہیں، میرا یقین ہے کہ سوع ہی ایک جو بچاتا ہے، بلی، یہ محض اس طرح ہے۔۔۔خدا نے ایسا کیا تا کہ ہم۔۔۔اس سے آزاد ہوتے ہیں۔۔۔مطلب، ہم، بلی، بائبل مخفی ہے۔ یہ کئی چیزوں کے مطلب کے طور پر دکھائی دیتا ہے، لیکن یہ حقیقی نہیں ہے، جیسے یہ کہتی ہے۔۔۔آپ منطق کو استعمال کر رہے ہیں، بلی۔ بائبل منطقی نہیں ہے اور سچائیاں کچھ ایسی نہیں ہیں جنہیں ہم اپنے انسانی ذہنوں میں فٹ کر سکتے ہیں۔''

بلی: ''پاسٹر؟''

پاسٹر : (اب تھوڑے تیور دکھاتے ہوئے): ''جی ہاں ، بلی۔''

بلی: ''جب آپ کہتے ہیں کہ بائبل منطقی نہیں ہے، تو کیا اس مطلب یہ ہے کہ بائبل سمجھ نہیں بناتی ؟ کیونکہ آپ یہ سمجھ بناتے ہیں جب آپ نے کہا کہ بائبل منطقی نہیں تھی۔ میرا خیال ہے کہ یہ تھی کیونکہ آپ نے منطق کو استعمال کیا جس کے لیے آپ سمجھ بناتے ہیں۔''

پاسٹر (اب بلی پر قہر آلود نظر ڈالتے ہوئے): ''نہیں، بلی میرا یہ مطلب نہیں تھا کہ بائبل سمجھ نہیں بناتی۔ یہ سمجھ بناتی ہے، لیکن ہماری قسم کی سمجھ نہیں۔''

بلی: ''پاسٹر؟''

پاسٹر: ''جی، بلی۔''

بلی: ''کیوں خدا کو ہمیں وہ بائبل دینا تھی جو ہماری قسم کی سمجھ نہیں بناتی ؟''

پاسٹر: ''اچھا، بلی، ایسا نہیں ہے۔۔میرا خیال ہے یہ۔۔۔۔یہ سمجھ بناتی ہے، یہ ہمیں ایسے جوابات نہیں دیتی جنہیں ہم سُننا پسند کرتے ہیں، اور ایسی چیزیں کہتی ہے جو مخالف ہیں لیکن درحقیقت ایسی نہیں، ہمیں ایسے اوباش سوالات پوچھنے سے محفوظ رکھتی ہے۔''

بلی: ''تو، کیا خداوند ہمیں متحمل مزاج رہنے کے لیے ہماری قسم کی سمجھ نہیں دیتا؟''

پاسٹر: ''یہ درست ہے، بلی۔خدا ہمیں عاجز رکھنا چاہتا ہے، لہذا وہ ہمیں سوچنے نہیں دیتا جن چیزوں کے بارے ہم پوری طرح یقینی ہو سکتے ہیں جن کے بارے مغرور لوگ یقینی ہوتے ہیں۔''

بلی: ''پاسٹر؟''

بلی: ''جب خداوند نے ابرہام پر نیند بھیجی، کیا وہ اُسے بتا رہا تھا جو اُس نے اپنی انسانی ذمہ داری کے لیے سوچا تھا؟''

پاسٹر (غصے سے دیکھتے ہوئے): میرے سر میں شدید درد ہے بلی، اور میں آپ کے مزید سوالات کا جواب نہیں دے سکتا لیکن میں آپ کو یہ بتا سکتا ہوں۔ جو کوئی بھی آپ کو سکھا رہا ہے اور آپ کو یہ چیزیں بتا رہا ہے آپ کی یہ عمر اس بارے سوچنے کے لیے نہیں ہونی چاہیے۔یہ ایسے لگتا ہے جیسے آپ سردھر کیلوزم کو سیکھتے رہے ہیں! اے نوجوان، تمہارے لیے بہتر ہے کہ تُم محتاط رہو!''

بلی: ''میں ہائپر کیلون ازم کے بارے نہیں جانتا، لیکن میں یہ چیزیں بائبل میں سے پڑھتا رہا ہوں۔ مجھے درست کرنے کے لیے شکریہ۔ میں ان خراب حصوں کو کاٹنے کی کوشش کرونگا۔کیا میں کچھ قینچیاں اُدھار لے سکتا ہوں؟''

پاسٹر (اپنی کُرسی سے اُٹھتے ہوئے): یہاں سے نکل (دفعہ ہو) جاؤ، تُم، تُم تُم۔۔۔۔!''

بلی: ''ٹھیک ہے، پاسٹر۔ میں جوئے سے پوچھوں گا۔وہ کچھ اچھی قینچیوں کو استعمال کر رہا تھا جب ہم سنڈے سکول کے لیے یسوع کیساتھ اپنے دوستوں' کی تصویروں کو کاٹ رہے تھے۔خُدا حافظ۔''